© rasailojaraid.com

جناب مضطر عباسی — (مری)

جدید زبانوں کے عربی ماخذ

(گذشتہ سے پیوستہ)

کالا کالا بمعنی سیاہ اردو کا لفظ ہے۔ یہی لفظ ترکی میں "کارا" (KARA) اور سندھی میں "کارو" ہے۔ یعنی "ل" "ر" سے بدل گیا ہے۔ انگریزی میں NEGRO کے معنیٰ ہیں سیاہ رنگ والا یعنی حبشی۔ ہسپانوی زبان میں سیاہ کو NEGRO اور اسپرانتو میں NIGRA کہتے ہیں۔ ان تمام کلمات کا ماخذ لاطینی زبان کا کلمہ NIGER ہے۔ جس کے شروع میں NI زائد ہے۔ اور GER جو ترکی میں KAR کی صورت میں نظر آتا ہے۔ عربی کے کلمہ "قار" سے ماخوذ ہے۔

انگریزی کا کلمہ KEROSENE (مٹی کا تیل) فرانسیسی کا KEROSENE ہسپانوی کا KEROSENO پرتگالی کا QUEROSENE اور روسی زبان کا لفظ KEROSIN وغیرہ کے بارے میں اہل یورپ کا خیال ہے کہ یہ سب یونانی زبان کے لفظ KEROS سے ماخوذ ہیں۔ ہمارا خیال ہے کہ یونانی زبان کے اس لفظ KEROS کا ماخذ بھی عربی کا "قار" ہے۔ جس کے معنیٰ تارکول یا تارکول کی طرح سیاہ چیز کے ہیں۔

CARBON انگریزی میں کوئلے کو کہتے ہیں۔ نیز یہ ایک عنصر ہے جس کی مختلف شکلوں میں سے ایک شکل معدنی کوئلے کی ہے۔ نیز تارکول اور مٹی کا تیل بھی کاربن ہی کی مختلف صورتیں ہیں۔ اس کا ماخذ اہل یورپ کے خیال کے مطابق لاطینی زبان کا لفظ CARBO ہے جس کے معنیٰ کوئلہ کے ہیں۔ "قار" اس کا عربی ماخذ ہے۔

کاسہ کاربن (CARBON) کی بحث سے ایک دوسرا لفظ یاد آگیا اور وہ ہے CORBON انگریزی میں اس کے معنیٰ ہیں خیرات مانگنے والے گداگر کا پیالہ، کاسہ، ٹوکری، جدید علمائے لسانیات کی تحقیق کے مطابق یہ لفظ (CORBON) عبرانی زبان کے لفظ CORBAN سے ماخوذ ہے۔ عبرانی میں CORBAN کے معنیٰ ہیں صدقہ کرنا، خیرات کرنا۔ یہ لفظ عربی میں "قربان" کی صورت میں موجود ہے۔ جسکے

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

معنیٰ قربانی یعنی صدقہ وخیرات کے بھی ہیں۔ اور برتن کے مفہوم میں بھی مستعمل ہے۔ نیز "قَرَبَۃ" کے معنیٰ ہیں وہ چیز جس سے برتن بھر جائے۔

قربانی | قربانی کے برتن CORBON کی نسبت سے مناسب معلوم ہوتا ہے کہ قربانی پر بھی چند باتیں عرض کردی جائیں۔ قربانی ہمارا جانا پہچانا لفظ ہے، اس کا مقصد خدا کا قرب حاصل کرنا ہوتا ہے۔ اور یہی "قرب" اس کا ماخذ اور مادہ (ROOT) ہے۔ انگریزی میں قربانی کے لئے SACRIFICE کا لفظ ہے۔ جو فرانسیسی میں SACRIFICE اور لاطینی میں SACRISICIUM ہے۔ لسانیات کے علماء کی تحقیق کے مطابق SACRIFICIUM دو لفظوں سے مرکب ہے۔ یعنی SACER (قربانی، خدا کی حمد وثنا، اظہار تشکر، وغیرہ) اور FACIO (کرنا، بجالانا۔) گویا مرکب کے معنیٰ ہوئے قربانی کرنا، حمد وثنا کرنا، شکر بجالانا وغیرہ۔ مختصر یہ کہ SACRIFICE میں SACRI الگ لفظ ہے جو لاطینی کے لفظ SACER سے ماخوذ ہے۔

کردن | ڈنمارک، سویڈن اور ناروے میں مستعمل چاندی کے ایک سکے کا نام کردن KRONE ہے۔ اہل یورپ کی تحقیق کے مطابق اس سکے پر "تاج" کا نقش تھا اور تاج کو یورپ والے انگریزی میں CROWN فرانسیسی میں COURONNE ہسپانوی میں CORONA اطالوی میں CORONA پرتگالی میں COROA اور جرمن میں KRONA کہتے ہیں۔ اس تاج کی نسبت سے ڈنمارک والوں نے اپنے سکے کو KRONE کا نام دیدیا۔ اور یہ کسی نے خیال نہیں کیا کہ CROWN یا KRONE کی اصل حقیقت عربی کا "قرن" ہے۔ جو "سنگ" اور "تاج" کے معنیٰ دیتا ہے۔

گروہ | یہی عربی کا "قرن" "قرین" کا ماخذ بھی ہے۔ جس کے معنیٰ ساتھی، ہم عمر وغیرہ کے ہیں۔ "قرین" کی جمع "قرناء" سے ہم سب واقف ہیں۔ سکاٹ لینڈ اور پھر آئرلینڈ والوں نے یہی عربی کا "قرن" جس سے "قرین اور قرناء ماخوذ ہیں CLAN کی صورت میں اپنایا ہے، جس کے معنیٰ ہیں قبیلہ، خیل، ساتھی، رفیق، گروہ، فرقہ وغیرہ اور انگریزوں نے اس CLAN سے CLANNISH (قبائیلی۔ قومی) اور CLANNISHNESS (خیل بندی، گروہ بندی، قبیلہ پرستی) وغیرہ قسم کے کلمات بنائے ہیں۔

اگر آپ CLAN کے "ل" (L) کو "ر" (K) سے بدلنے کی زحمت گوارا نہیں کرتے تو پھر CLAN کو عربی کے کلمہ "جیل" سے ماخوذ تصور کرلیں جسکی جمع اجیال اور جیلان دونوں طرح آتی ہے۔ اس طرح "C" کو "G" (ج) سے بدلنا ہوگا جو قاعدے کے عین مطابق ہے۔

شارح | شارح، شرح، تشریح وغیرہ اردو فارسی اور ترکی زبانوں کے جانے پہچانے الفاظ ہیں۔ ان کا ماخذ اور روٹ عربی کا کلمہ "شرح" عبرانی زبان میں اس کی صورت "شرا" اور "شرہ"

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

کی ہے۔ انگریزی اور عیسائی دنیا کی بیشتر زبانوں میں بائبل (BIBLE) اور خاص کر عہد نامہ قدیم یعنی توریت زبور اور دیگر صحائف کے شارح اور مفسّر کیلئے "ماسوری" MASORETIC کا کلمہ استعمال کیا جاتا ہے۔ یہ لفظ اپنے ماخذ کے اعتبار سے عربی ہے۔ جہاں اس کی صورت "ماثور" ہے۔ جو "اثر" سے مشتق ہے۔ "ماثورہ" کے معنیٰ عربی میں اس بات، قول، رسم رواج یا طریق کے ہیں جو قرناً بعد قرنٍ نقل ہوتا چلا آیا ہو۔

اہل یورپ کے ہاں MASORETIC کے معنیٰ ہیں وہ لوگ جنہوں نے اپنے خیال کے مطابق چھٹی تا نویں صدی عیسوی کے درمیان عبرانی زبان کے لغت اور قواعد کا تحفظ کیا اور کتب سابقہ کی چھان بین کر کے اصل کے مطابق تدوین کی نیز بائبل میں مذکور اصطلاحات کے معانی متعین کیئے۔ ان لوگوں کا خیال تھا کہ جو کام یہ کر رہے ہیں وہ اصل کے عین مطابق ہے۔ صحیح نقل اور درست روایت ہے۔ اس لیئے ان کے کام کو MASSORAH (ماسورہ) کہا گیا۔ یعنی اصل کے مطابق تشریح و تفسیر اور یہ لوگ خود MASORETIC کہلاتے ہیں۔ آج کل یہ لفظ بائبل کے مفسّرین کے لیئے استعمال ہوتا ہے۔

مختصر یہ کہ MASORETIC مفسّر اور شارح اور MASSORAH (شرح و تفسیر) کے کلمات عربی کلمہ "ماثورہ" سے ماخوذ ہیں جس کا عربی ماخذ "اثر" ہے۔

قانون | عیسائیوں اور یہودیوں کی مذہبی اصطلاح MASSORAH سے نسبت کی وجہ سے ایک دوسرا لفظ یاد آگیا، یہ ہے CANON (کانون) اس کے معنیٰ ہیں آئین، قانون، شریعت اور شرعی احکام کے مطابق فیصلہ یا فتویٰ۔ یہ لفظ اینگلو سیکسن زبان میں CANON لاطینی میں CANON یونانی میں KANON ہے۔ اہل یورپ کا خیال ہے کہ اس لفظ کے اصل معنیٰ ہیں سیدھا، مستقیم۔ جس میں بل اور ٹیڑھا پن نہ ہو۔ چونکہ قانون۔ اصول۔ اور شریعت عمل کا سیدھا راستہ ہے۔ اس لیئے اسے KANON یا CANON کہتے ہیں۔ درختوں میں بید اور نرسل سیدھے درخت ہوتے ہیں۔ اس لیئے CANE جس کے معنیٰ بید اور نرسل کے ہیں اسے بھی اسی لفظ CANON یا KANON سے ماخوذ مانا گیا ہے۔

اسی لفظ CANON اور یونانی کے KANON سے CANONICL (کانونی کل) CANONIZE (کانونائیز) اور CANONIZATION (کانونائی زیشن) کے کلمات بنائے گئے ہیں جن کے معنیٰ علی الترتیب شرعی قانون ساز جماعت۔ شارع حضرات کی فہرست میں شامل کرنا۔ اور کسی کو ولی یعنی قانون ساز جاننے کے ہیں۔ ہمارا خیال ہے کہ ان تمام کلمات کا واحد ماخذ اور روٹ عربی کا لفظ "قانون" ہے۔ جس کا مادہ "قنن" ہے۔ عبرانی میں اس کی صورت "کنن" ہے۔ ممکن ہے کہ اہل یورپ نے یہ لفظ عبرانی سے لیا ہو۔ جیسا کہ عام طور پر سمجھا جاتا ہے۔ لیکن عبرانی میں قانون اور خاص کر مذہبی قانون کے لیئے "توراہ" کا لفظ مستعمل ہے۔

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

جس سے "توریت" ماخوذ ہے۔ "توریت" کے معنیٰ شریعت اور شرعی قوانین کے ہیں۔ چنگیز خان نے اپنی مملکت کے لئے جو آئین مرتب کیا تھا اس کا نام تھا "تورہ چنگیز خانی" اس میں بھی تورہ کے معنیٰ قانون ہی کے ہیں۔ اور "تورہ" کے برعکس عبرانی زبان کے کلمہ "کنن" کے معنیٰ ہیں قائم کرنا۔ مقام۔ پایہ اور پودا وغیرہ۔ جبکہ عربی میں "قنن" کے معنیٰ ہیں طرز، طریقہ۔ اور "قانون" کا مفہوم ہے اصل ضابطہ۔ اور پیمانہ وغیرہ۔ بعض اہلِ لغت نے "قانون" کو عربی میں دخیل کلمہ لکھا ہے۔ حالانکہ (ق۔ن۔ن) عربی کا سہ حرفی مادہ تسلیم کیا ہے۔ "قنّ" کے معنیٰ ہیں پہاڑی۔ "قُنّۃ" کے معنیٰ ہیں کسی چیز کا بلند ترین یا نمایاں حصہ۔ "قانون" میں "ا" اور "و" حروفِ علت زائد ہیں اور ق۔ن۔ن عربی کا سہ حرفی مادہ سب کے ہاں مسلّم ہے۔ تو پھر کوئی وجہ نہیں کہ ہم "قانون" کو غیر عربی ماننے کا تکلف کریں۔

قانون کے وزن پر ایک دوسرا لفظ "خاتون" ہے۔ اہلِ لغت میں سے بعض نے اسے بھی غیر عربی بتایا ہے۔ دراصل صرف و نحو کے قواعد کا حد سے زیادہ احترام لغت کی تحقیق میں مشکلات پیدا کر دیتا ہے۔ لغت اور بالخصوص مادے (ROOTS) صرف کے قواعد کے پابند نہیں ہوتے۔ صرف کے قواعد اللسان اہلِ زبان کی بول چال سے خود اخذ کرتے ہیں لیکن لغت (مادے) اس طرح اخذ نہیں کئے جا سکتے۔ اور خاص کر عربی جس کے مادے انسان کی تاریخ کی طرح قدیم ترین تاریخ کے حامل ہیں۔ ان پر صرفی قواعد کا اطلاق سختی سے نہیں کیا جا سکتا۔ لغت میں ایک لفظ کے معنیٰ بالکل معمولی اور غیر محسوس نسبت سے بھی بدل جاتے ہیں۔ عبرانی زبان میں ایک لفظ "ابق" ہے جس کے معنیٰ ہیں گرد و غبار۔ عبرانی لغت والوں نے لکھا ہے کہ چونکہ کشتی لڑتے وقت گرد و غبار اٹھتا ہے۔ اس لئے "ابق" کے معنیٰ کشتی لڑنے کے بھی ہیں۔ گویا محض گرد و غبار کے تصور نے ابق کے معنیٰ میں کشتی لڑنے کا مفہوم شامل کر دیا ہے۔

بات "قانون" کی ہو رہی تھی۔ ہمارا خیال ہے۔ کہ قانون کو محض اس لئے غیر عربی قرار دے دینا کہ یہ علما کے علم صرف کے خود ساختہ قواعد پر ٹھیک پورا نہیں اترتا۔ اس لفظ کے ساتھ بے انصافی ہے۔

جبکہ لفظ "قانون" جن حروفِ اصلیہ سے مرکب ہے وہ عربی میں اسی ترتیب اور صورت کے ساتھ عربی میں موجود ہیں۔ اور معنیٰ میں بھی قریبی تعلق اور نسبت پائی جاتی ہے۔ کون نہیں جانتا کہ قانون چٹان اور پہاڑی کی طرح اٹل اور قائم و دائم ہوتا ہے۔ اور یہی حال "خاتون" کا ہے جو عربی میں "اخت" کی صورت میں موجود ہے۔ نیز قانون اور خاتون ہر دو کی جمع میں بھی وہم وزن ہونا پایا جاتا ہے۔ قوانین اور خواتین۔

نیز KANON یا CANON کو عبرانی ماننا اور عربی نہ ماننا نہ صرف تسامح ہے۔ بلکہ مذہبی تعصب ہے۔ عربی اور عبرانی تو قریب قریب ایک ہی زبان کی دو مختلف صورتیں ہیں۔ ان میں اتنا اختلاف نہیں کہ ہم

باقی ص ۲۶۱ پر

© rasailojaraid.com